سب ممکن اور برحق ہیں۔ (ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ)

۱۱۔ حلال اور طیب صرف وہ ہے جو حق کی بخشش یا اس کے قوانین کے مطابق حاصل ہو۔ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ۔

۱۲۔ فتح و نصرت، بیٹھے بٹھائے حاصل نہیں ہوتی، جان جوکھوں میں ڈالنا پڑتی ہے۔ لیکن مظفر و منصور ہونے کے بعد بھنگڑا ناچ نہیں، توبہ و استغفار اور نوافل کا التزام کرنا چاہیے۔ ادخلوا هذه القرية الاية۔

۱۳۔ انعام و اکرام اور اعزاز جس طرح مل سکتا ہے، اسی طرح اگر ان کی شرم نہ رہے تو ضائع بھی ہو سکتا ہے۔ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا لیکن بے سبب یہ انقلاب نہیں آتا بلکہ یہ انقلاب خود ان کے اندر سے اٹھتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ (پ ۱۳۔ رعدع ۲)

اسرار احمد سہاروی

نفسی نفسی کا ایک عالم ہے

زندگی پُر اَلم بناتی ہے — ربِّ عالم تیری دہائی ہے
ایک سہارا تھا دل کا مبہم سا — وہ بھی اب رہینِ بےوفائی ہے
نفسی نفسی کا ایک عالم ہے — بےخودی سی ہر اک پہ چھائی ہے
دل سکون کو ترس گئے توبہ — کیا قیامت جنوں نے ڈھائی ہے
عشق بدنام ہے ہوس کے لیے — حُسن بےتابِ خود نمائی ہے
بےنیازی کا ذوق ہی نہ رہا — ہاتھ میں کاسۂ گدائی ہے
ہوس زر ہے دشمنِ تمکین — سادگی رہینِ بےنوائی ہے
ہر نفس سرکشی پہ مائل ہے — ہر نظر کاسۂ گدائی ہے
زندگی کا ہی کیا بھروسہ ہے — جاں بھی اپنی نہیں پرائی ہے
ترکِ ذوقِ عمل کی کیسی سزا — ہم نے فطرت سے آج پائی ہے

ترکِ ذوقِ یقین کر دینا
اپنے خالق سے بےوفائی ہے